

<p>کافر کو کفر سے روکا چو کافر کو کفر سے روکا چو کافر کو کفر سے روکا چو کافر کو کفر سے روکا چو کافر کو کفر سے روکا</p>	<p>۱۵۷ بولی وہ باوقار اور عظیم و انکسار بلی بی گتے کی تیری کہیں سے من افتخار لشت طلا کو جلا کے اور مالا لالی کیا ہر اوسین مرتب پر پناہ شاہ شاہ امداد</p>	<p>۱۵۸ آئی صدائے حیدر کہ از آنگامان لے نشیب خزیب تیرا جہان کو کرا مجاہد بیاد سے بلا ہر تیری ایمان میر حسین سیکھین گور و جوان</p>	<p>۱۵۹ چشم سوار و زور و شجاعت کا کبر فل قمر کی کشتی خفا کا کبر عمو آگے سے زمین پر تیرا زینب کے دل کی پوہ اور الم کا کبر</p>
<p>کہ جگر پاش پاش ہو کے خاطر تلاش کر</p>	<p>۱۶۰ آواز آدمی جو بڑی سنہارہ درینہ کو سر نے بھی آنکھیں کھول کے دیکھا سکتی ہے</p>	<p>۱۶۱ یان شور ہے جو یالی سکینہ کے مین کا وہاں ٹوٹا ہوا خاک پھلا شہ حسین کا</p>	<p>۱۶۲ بتیاب فاطمہ ہوشین کین خزان اگر حسین کو رکھا کنار مین</p>
<p>کون کون کون کون کون</p>	<p>۱۶۳ پہر گور دین سکینہ کے سوا اور کیا شہزادی کی کہ نہ ختم شکب یا چا رود و سکے بولی بابا بزرگ کا اندیشہ نہ خبر لری ذرا</p>	<p>۱۶۴ پوئی یہ فاطمہ کی از غل کی کج دہر اجی جاکے کوش کا لیا کج دیا تیرے زینب کو کج میت کبھی رسول کی بی زبال</p>	<p>۱۶۵ غش تھا وہ تو سکے از زینب کو کج کاجو تیرے فاطمہ سے کیا خطاب پانی تھاک ٹوٹے نہیں زمان کج ان کون تھا جو چہ چہ تیرا بھلا کج</p>
<p>کہ آواز میرا پناہ و نہ ہرگز چہا تو کج</p>	<p>۱۶۶ جگہ رو لایا تیرے میرا گھر لیا تکنے مری طرک جگر سخت کر لیا</p>	<p>۱۶۷ آواز لوزہ آئی ہر اب کائنات سے لیلو حسین سکینہ کے ہات سے</p>	<p>۱۶۸ کیا جلد درمندی مین پہنچی دو کج خوشبو جسم پاک سے بھوش گیا کج</p>
<p>کون کون کون کون کون</p>	<p>۱۶۹ پہر کچھ چو باعلق ہر وہ کو با بار آگے ہونے اور لہو ہونے سے بے شمار سینہ سپر کو ہر کچھ ہونے کی بانو پکاری باب پٹی ہونے کی</p>	<p>۱۷۰ زینب کے حیدر کہ اسکی صدا لینے لگی سکینہ سے سر پہ چھالی کا اوس عاشق ہوئے زینب کا سورا کا گاہ پیش کہلے ہر ہر پچھیا</p>	<p>۱۷۱ حسین خان سے جلد سے زادہ شکر اب کس سے کھلا دہو پہر تیرے کون سے اوس سے عباس کے تو دیکھے یہ وہاں سے</p>
<p>کہ دور بیا کو نکستی ہون تیرا ہی مین یا کئی ہون</p>	<p>۱۷۲ چہ دست دیا نہ حسین کجی ہلائی کجی پر ہنم سے وا حسین کے آواز آئی کجی</p>	<p>۱۷۳ خاموشی آدیر کہ دل سخت کجی کجی ظلم و جفا سے شکر کا مضمون سخت کجی</p>	<p>۱۷۴ آہ خواب مرگ شہ شرفین کو لے ای زمین گو زمین سے حسین کو</p>

<p>۱۹۸ سیدنیء فاطمہ کے لئے تھے کلام آنکے لئے مدد جو تیرے نام مستحجابی سے مخاطب ہو نام سیدم نہایتیں مرے لئے اور وہ</p>	<p>۱۹۷ ہم دیکھتے تھے قورسہ سارا جا کیا کرتے تھے مالک کے سر کیا کیا کرتے تھے وہ لاشہ عباس کیا کرتے تھے وہ لاشہ عباس</p>	<p>۱۹۶ تجربہ کو بیوہ کا کہہ کر کیا کہہ دے تھے تیرے لئے تھے کیا خدا پرین میں لاشہ عباس اقتادہ خاک پر جو کونہ تھے</p>
<p>عزت ہمیں ضرور ہو کر ملو گی روتی ہو سر کہے ہو پتی رسول کی</p>	<p>آواز شیر کی بھی نہیں آتی تھی عباس کی وہ لاش مگر تھرتھی تھی</p>	<p>بارہ ہر ظالموں کا شہہ کاشہ کام پر تمہاری ہو حسین علیہ السلام پر</p>
<p>۱۹۵ اورن ظالموں نے دور تھے کیا باشاہ تم ہو کا شہہ کاشہ تیرے سارے کوچ کو تھرتھی دیرا پہلے ہی نظر آ گیا</p>	<p>۱۹۴ حضرت ابراہان فصیح طرح کہا تھے سنا تھا شہہ کانغہ جو بولا اپنے کسی کو تو تھا حاضر نام لاشہ پورے جھوٹے لاشہ پورے</p>	<p>۱۹۳ مذبح الامین سے تھے پتیا کہا تھے کہ لاشہ عباس کا دیکھی جو آدھے سلطان انبیا پورے کے سید ظالم سے کہا</p>
<p>منقح باب شہہ علوم خدا ہوتے مشکل ہماری حل کر دے گا</p>	<p>یاد و نواب سید سبحان تو مگر گئے یا تو تھے غرش اوی لاشہ پر گئے</p>	<p>لو کہ سر اپنا اجر مختار آتے ہیں پہلے سے کہ بابا جان وہ لاشہ تھے</p>
<p>۱۹۲ ہم تھے تیرے سب سے پہلے نورہ جو تھے تیرے کا وہ عباس کا جو لاشہ تیرے پر تھا شور میں مقام تیرے پر</p>	<p>۱۹۱ یہ کہ تھے فاطمہ ان شاہ کہ دان مٹل تھے تیرے کو بھی نورہ جو تھے تیرے کی وہ تھا شور میں مقام تیرے پر</p>	<p>۱۹۰ نورہ کی گفتگو تھی تیرے سے تاکہ لاشہ کا شہہ تیرے سے دور آہ آئی خدا سے بیان تھا شور میں مقام تیرے پر</p>
<p>پہر تاتھا کوئی گردن لاشہ پاش کے اور ایک شخص جو متا تھا لاشہ</p>	<p>صدمہ فاطمہ کے دل دھناک پر اسدم ہر گو شوارہ مراد خاک پر</p>	<p>مختصر ہم جیسے پہر کی لاش پر آیا غرش رسول کو لاشہ لاشہ</p>

تیرے کیا کیا تھا کیا
اور اسے غلط کیا تیرا کیا
تیرے جیسے تیرا کیا
میری اور تیرا تیرے کیا اور کیا

تیرے جگہ تو راحت حصول ہو
میری شہادت قبول ہو

تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا

تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا

تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا

تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا

تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا
تیرے کیا تھا کیا

<p>۲۲۲ کلمہ کہا جو فالو سے بچ گیا کیا آئی میری یاد پر بیان سید الشہداء اکبر کی لاش سے سلطان محمود آیا تو یہ مصطفیٰ کے در شاہین</p>	<p>۲۲۱ نانا سے کہہ دیجئے سلطان کر لیا جو شہر کہ لیکے وہاں آئی یہ صدا مسعود جو وہاں پہنچے لے گیا پانی پو گیا ان میں پانی نہیں</p>	<p>۲۲۰ پوزن میری خدا میں تھیں میں تو دعا کروں کہ میں آج بول باغ جہان میں آئے ہو بہت بول اب رشتہ حیات کا تو قطع جا بول</p>
<p>آیا جو بیوس کچھ مٹی مشرقین کو لیا لیا کلچر سے اپنے حسین کو</p>	<p>جمع تم سے باغ پیمبر کا لکٹ کیا اس تم سے حسین جگر میرا لپٹ گیا</p>	<p>پہلے گناہگاروں کو حق میں جا کروں اور پھر سراپا راہ خدا میں قدا کروں</p>
<p>۲۱۹ تیرے ہونا جان شہید کے کہا حضرت کا کہہ لوں گے کیا جھپٹ گیا حضرت سے قتل کیا آ رہے خطا زبا مصطفیٰ سے کر پائی تھی دیا</p>	<p>۲۱۸ شہنشاہ کیا جید صفی کلام پائی کا پیرا سننے لہجی آپ نام گلزار غلہ گونے عباس دعوت میں جریا پائی کا کلام</p>	<p>۲۱۷ احمد نے سننے سے سخن سوز زبان با پیر شہکار کیا سطح بیان شہادتیں صفا جو کشادہ انداز جان مچھول زمین کو خوب کیا توتے جان</p>
<p>ہمشکل آپ کا گیا پیرا جہان سے شہر بول گلے ہوتا ہر دل اس بیان سے</p>	<p>ہر کونھی جام پانی کا پینا رو نہیں دو روز سے سکینہ کو پانی ملا نہیں</p>	<p>امت کے منفوت پر چو تری نگاہ ہو احسان مند تیرا رسالت پناہ ہو</p>
<p>۲۱۶ ریزنی منبات یہ منگوانی آئے ہیں اپنے جھپٹے بیان مرقعی علی اور اس کو کھنڈ کو تو بھی ہیں کسی شہنشاہ کا رسول خدا سے کو راہی</p>	<p>۲۱۵ جگر اور تھپتھپ سلطان کو بولا ناگاہ آیا نہیں میں نے اجھڑتے میں حسین یہ بولے امت حق میں کیا ہوں کیا لہجہ</p>	<p>۲۱۴ ارشاد کے جو پروردگار تھکے ہیں شاہدوں کو شاہ آہ بنو وہاں کے چہرہ کا خیر خواہ ایت سے جی ہو رہا جالب تباد</p>
<p>میں نے سنا کہ نہ پہن نوحہ گر علی عیش ہو گئے ہیں لاشہ عباس علی</p>	<p>گو جھپٹ کی ہدی پہ بلا چاہتا ہو نہیں امت کے منفرت کی دعا چاہتا ہو نہیں</p>	<p>یار بس آرزو ہو مجھ دل ملول کی محشر میں بخش دیجو بہت رسول کی</p>

عاقبت میں نبیوں
عادلوں کہیں آئیں ان سے بول
میں سے جو بہت بول
بازوئے حیات کا بول چلے

ن کو حق میں دعا کروں
راہ خدا میں قدم قدم

دور زمان
بیریا صلح بیان
بہار الشاہ دانش جان
تو بنی کتب کی تالیفات

پہر چو تری نگاہ ہو
رسالت پناہ ہو

یوں گاہ
یوں گاہ
یوں گاہ
یوں گاہ

بہر چو دل بول کی
ہوت رسول کی

۱۳۱
خیر نے ساجوید ارشاد مصطفیٰ
قبلی کی ہمت ات اور العبد کا
تال سے اشارہ کیا تیغ لیا
ارمان کرتے کرتے یوں ہر گلا

خیر گل پر سرسوی تلمہ جہا سے
دل میں خدا کی یاد بول پر دعا سے

۱۳۲
ایک حسین نے کلمات میں
بائیں پر آیت شریفی
رکھا جو بولن میں سبط رسول
اس وقت مصطفیٰ نے کہا تھا

جس جا پتہ را انوں یہ سے روہ سیاہ ہو
تو جانتا ہین بی زمری بوسہ گاہ ہو

۱۳۳
نورۃ کرم حسین کے سینہ پر
اب ہر ہون کو روہ انور
یوں گاہ اور انور
لیکن میں اسکا بوسہ گاہ ہو

خیر دہرہو حلقہ پہ ابن بول کے
تو تیغ پھیرتا ہو گلے پر رسول کے

۱۳۴
سے سر کو کاٹ کے کہیں نہ ہو گیا
تاسین سے لگاؤں میں اللہ میں
خیر نے ساجوید ارشاد مصطفیٰ
خیر گلے پر شاہ کے ہر کو روان کیا

آن وقت زلزلہ بمیان زمین رسید
گرد ممال تا فلک ہر مہمتین رسید

۱۳۵
مٹتے مٹتے ان کے بعد تباہی
لیکن اب بپوش مٹ کی دعا
گو تامل حسین کے مطلق ہون
میں کہتے جانتے کہ اور مصطفیٰ

مقبول وہ دعا کہ نہ کیوں کا ذکر
آمین کہے بنی شہ نکیس دعا سے

۱۳۶
وان تو دعا کرتے ہو کی نام
اور سنان کوٹ کیا خلق شہ نام
لیکن میں اسکا بوسہ گاہ ہو
خیر نے ساجوید ارشاد مصطفیٰ

زخموں سے شکر لذت خیر دکاتا تھا
اور زخموں گلوے غم سے دہرا بولتا تھا

۱۳۷
بوتھو پتہ پتہ پر کے شاہ انداز
تو تک ابن سہیل تیرا بیکار
بولایہ نزع اور صاحب قار
لیکن مشقتیں ہی ہوں میں

مشکل تھا تامل فاطمہ کے نور عین کا
ایمان جب گیا تو ملا سر حسین کا

۱۳۸
بہ حصول زکریا نے علم حیا
اچھے سے سید غلام کا کلام
خیر نے ساجوید ارشاد مصطفیٰ
خیر نے ساجوید ارشاد مصطفیٰ

محشر کی باز پرس ہی سب جگہ آتی
خاطر زید کی مجھے لیکن زیاد تھی

۱۳۹
خیر نے ساجوید ارشاد مصطفیٰ
دیکھا ہے میں نے اسی میں نور
اور کہتے ہیں رسول خدا کو
لے شرف کرنا ہو کر سب کو

بیکس جو بیوطن ہو کئی دیکھا یا ساڑی
یہ لا لہ صلی کا کو میرا اسما ہے

اللہ حسین کا سر خیر اور ہمت تھا

لشون

<p>۱۱۳ شیخ کبیر کی کہانت میں نبی ناگاہیے دیکھا اور فاطمہ کی کہنتی تھی سزا کا تو سرور کا کہنتی بیٹے کوئی بات وہ ان دہلیکے</p>	<p>۱۱۴ وان بنو حسین بن زین العابدین یان قتل کرین خود زندان انتظیا کہتا تھا شیخ سبوں کو کہا دلا دیکھ کر میری بیعت میں کہ کا خون</p>	<p>۱۱۵ بیٹا آئی خیمہ میں فاطمہ صدیقہ زینب بیعت میں کہنتی کہنتی اس کا سوا اور کہنتی کہنتی لاشیں کھینچ کر لے کر وہی پائی</p>
<p>۱۱۶ آریا کا کہ سر سبط رسول کو لاشیہ پر پیشا ہوا ہوتا قبول کو</p>	<p>۱۱۷ یہ خون حلق خشک حبیب قبول کو یہ خون مرتضیٰ ہی یہ خون رسول کو</p>	<p>۱۱۸ زینب سر ہونے کے کہا فرمایا کہ جو چاہیں بیکسوں پر وہ ظلم و جاکرین</p>
<p>۱۱۹ جب کا تھا تھیں شہنشاہ کا اوس کا کیا کوئین تھیں پائی کا روئی ہی سولے وہ قانون اور</p>	<p>۱۲۰ ایک کہ طرح سے روایت میں کہنتی فوج زینب کی کیا شہورہ ہم کہنتی تمام کہنتی کہنتی دیوں ہو پاس نہ ہر شہر</p>	<p>۱۲۱ پیشا تھیں تھیں تھیں تھیں شہنشاہ کے بوسے زینب کی ازاداری اختیار کی کہنتی فتنہ خیز جل ہی کہنتی کہنتی</p>
<p>۱۲۲ ہرگز سنا نہ فاطمہ کے شہورہ میں کو کا نام دلا دلا کے گلوے حسین کو</p>	<p>۱۲۳ بیگور کہیو فاطمہ کے نو عین کو اب کوئی صدر دیکھی لاشہ حسین کو</p>	<p>۱۲۴ ہم خستین ہو یعنی ہم پر چڑھائی کو شہید قتل ہو گئے زمین دو ہائی کو</p>
<p>۱۲۵ جب سر ک حسین علیہ السلام کا ہلنے کا ہزار رسول نام کا انہو خیمہ میں ہوا فوج شام کا تھا شہورہ خاتمہ ہوا زمین امام کا</p>	<p>۱۲۶ کہنتی کہنتی کہنتی کہنتی فخر کو وہی حکم کہنتی کہنتی ہندو اس کا کہنتی کہنتی کہنتی سیدنی کی لاش پر در زمین ہو</p>	<p>۱۲۷ کہنتی کہنتی کہنتی کہنتی بیٹا زمین کا کہنتی کہنتی بن ایک چاہا نہیں کہنتی کہنتی اس کو کہنتی کہنتی کہنتی کہنتی</p>
<p>۱۲۸ زینب کی لی رواج سپاہ چہل نے جنت میں سر کین کی پاد قبول</p>	<p>۱۲۹ ایذا ہو بعد برگ بھی شاہ شہید کو سوئے نہ دیکھ میں رسول مجید کو</p>	<p>۱۳۰ میری تھی کہنتی کہنتی کہنتی اکرامت کی دو کہنتی کہنتی کہنتی</p>

و ان فضیح ہو تامل ہوا ان مرتقا

<p>ضمیمہ نفلہ صدیق بجانب حضرت کا کہنا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے</p>	<p>۱۵۵ نیک چہرہ منیر نورانی ہے کانون اب بکینہ سے سوتی اوتا ہو جو مال و زر ہو غیب بہ اور وہینک و زیب ببولی پیت کے سر اور نوٹو</p>	<p>۱۵۶ عابد نے جس وقت کا دیا تھا اوتے فقداری کی طرف گئی تھی بولی بکا اور جو کہا تھا کہ اوتا اوتے برما کے غیر آیا اوتوں سے پوچھا ہوا</p>	<p>۱۵۷ متمل میں آئی شیک نوری جو صدی اس اور گھوڑے کے زین میں جا بجا تھے سب لکھتے ہیں کیا شکر کیا</p>
<p>مرد کے کہا گیا کہ کیا بیکسوں پر وہ ظلم چاکرین</p>	<p>مرد میں مدوح فلاح کیا کیج مدحتی لاش حسین گھوڑوں پامال ہوئی</p>	<p>واقف تھا وہ جو تہ سے بنت رسو انکا ہونے چوے پانوں نیر بہنو کے</p>	<p>اس شیر کی صد سے بلکہ تہ تہ ہیں گو یا بیان شیر خدا زمین تاکے ہیں</p>
<p>میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے</p>	<p>۱۵۸ تقدیر میں عابدی اکتے کہا سے کہ تالیخ زمان رضا میں سے اور وہ اب تو جا تیرا ہر اور ہے جو کہا کے شیر میں باب جو کہا</p>	<p>۱۵۹ کیا کہتی تھی میں فخر کیا چاہتے ہیں اللہ فرمائے سو وہ کا ابا فقدان شہر سے کہا ہے کہ کے شیر اس وقت تو ہو کر جا</p>	<p>۱۶۰ میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے</p>
<p>بولینوں کی ہم پر چو پانی تو ہو گئے زمین رو پانی تو</p>	<p>زمین کی لاش ہو ابن قبول کی اتو نگاہبانی کو سبط رسول کی</p>	<p>جا ہونگا بیان شہر زمین کا اس علم سے چاہے کہ لاشہ حسین کا</p>	<p>دور میں گھوڑا اب جو لاشہ آہام ہو تھارو یہ شیر اچھی فوج شام پر</p>
<p>میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے</p>	<p>۱۶۱ معاویہ کی جے زمین حال نہ رہا دورن کا اور کا پاسیا بیان قتل ہو گیا غیر کہ ہوش نہیں غم سے ہے جہا اب لاش پامالی سے سوسلی ہو گیا</p>	<p>۱۶۲ متمل کی سمت شہر عظیم ہم کو پوچھا تھا ابا اور فغان شہر میں چاہے کہ اب لکھی جان وزیر کے زمین نہ باقی ہو جان</p>	<p>۱۶۳ میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے میں نے اس کو دیکھا ہے</p>
<p>پرتو آسنو بہا دم رواں کسی چاہتا تو</p>	<p>شیر خدا کالال جو پامال ہوے گا کیا ہتھیار کایچ سے احوال ہوے گا</p>	<p>ہوگا نگاہبان میں شہر میں تہا کا ادنی میں ایک غلام ہون شیر لہ کا</p>	<p>سب جگہ تہ میں پوتی ہون شیر لہ کی اس شیر سے کہوں میں جفا ہں سپاہ</p>

<p>۱۴۱ باغیچہ کا پھول بن گیا تو پھول بن گیا واری تھی نہیں تو کسے گلخانہ نہیں لاشہ لب فرات بنو عباس کا پورا تھوکی تم کو کہو بہت حد تک پورا</p>	<p>۱۴۰ ایک پیر کا جو سینے سے گندرجانا کر خون کے روکتے گو دوسرا تیرا تاہی</p>	<p>۱۳۹ تیرے زخمی کو تو کافر بھی ملایا پانی حین سید مسلمان چہا میں پانی</p>
<p>۱۳۸ باغیچہ میں باغیچہ میں شہر و گھاٹ جس اور پیر کی طاقت نہیں پان کہوشاہ دین سے لہذا کہو فغان جلدی مدد کو کسی شاہدہ دجان</p>	<p>۱۳۷ تیرے زخمی کو تو کافر بھی ملایا پانی حین سید مسلمان چہا میں پانی</p>	<p>۱۳۶ قید عزم سے رہا کی عطا کرد حاجت کروا لیا ہو حاجت دو اگر</p>
<p>۱۳۵ قتل کے بعد کہیں لگے کسی ناچار کات بیگنہ آج بند میں لگے کسی بیچار کات</p>	<p>۱۳۴ قتل کے بعد کہیں لگے کسی ناچار کات بیگنہ آج بند میں لگے کسی بیچار کات</p>	<p>۱۳۳ قتل کے بعد کہیں لگے کسی ناچار کات بیگنہ آج بند میں لگے کسی بیچار کات</p>
<p>۱۳۲ قتل کے بعد کہیں لگے کسی ناچار کات بیگنہ آج بند میں لگے کسی بیچار کات</p>	<p>۱۳۱ قتل کے بعد کہیں لگے کسی ناچار کات بیگنہ آج بند میں لگے کسی بیچار کات</p>	<p>۱۳۰ قتل کے بعد کہیں لگے کسی ناچار کات بیگنہ آج بند میں لگے کسی بیچار کات</p>